سوال

(529)قربانی نہ کرنے کی صورت میں مدینہ میں روزے رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاحج تمتع والا (قربانی نہ پانے کی صورت میں) مدینہ منورہ جاکرروزے رکھ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سوال سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مرادوہ آدمی ہے کہ جو عمرہ کرکے مدینہ آچکا ہے یا آنا چاہتا ہے، تواس کےلیے ہم کہتے ہیں کہ آیت کریمہ کا ظاہرا مفہوم یہ ہے:

فَمَن تَمَتَّعَ بِالعُمرَ‌ةِ إِلَى الحَجِّ فَمَا استَيسَرَ‌ مِنَ الهَدىِ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ فِى الحَجِّ ... ١٩٦ ... سورة البقرة

''توجوحج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے تووہ جیسی قربانی میسر ہوکرے، اورجس کونہ ملے وہ تین روزے حج میں رکھے۔''

جس آدمی نے حج کے مہینے میں عمرہ کیا ہواورپھر قربانی نہ پانے کی صورت میں ان مہینوں کے اندرتین روزے رکھ لے، تواس نے مذکورہ بالا فرمان پر عمل کرلیا۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہر تمتع کرنے والا،جسے قربانی کی وسعت نہ ہو، موجودہ حالات میں میں اسے نصیحت کرتا ہوں کہ روزہ رکھنے میں جلدی نہ کرے، حتیٰ کہ قربانی کا دن آجائے اوراسے یقین ہو جائے کہ قربانی نہیں مل سکتی (تب روزے رکھے) کیونکہ عین ممکن ہے کہ جب شروع میں قربانی میسر نہ تھی، بعد میں اللہ اس کےلیے قربانی کی کوئی صورت پیدا فرمادے۔ اوراگر بالفرض اس نے پہلے روزے رکھ لیے اورپھر بعد میں قربانی مل گئی تو اسے قربانی کرنی ہوگی، کیونکہ یہ اب صاحب وسعت ہوگیا ہے۔

الغرض ایسے آدمی کوروزہ رکھنے میں احتیاط کرنی چاہیے، حتیٰ کہ قربانی کادن آجائے۔ اگراس دن تک قربانی نہ ملے توروزے رکھے اوراللہ کا فرمان بھی اسی طرح ہے کہ

فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ فِى الحَجِّ ... ١٩٦ ... سورة البقرة

''حج کے دوران میں تین روزے رکھے۔''

یعنی ذبح کے دن کے بعد۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 388

محدث فتویٰ